27303 ـ معین چیز کے حصول پر نذر مانی لیکن وہ چیز حاصل نہ ہوئی، اور نذر پوری نہ کرنے سزا

سوال

اگر میں یہ نذر مانوں کہ میری مطلوبہ چیز حاصل ہوئی تو میں فلاں کام کرونگا، لیکن میں جو چاہتا تھا اس کا حصول ابھی تك نہیں ہوا لہذا اس کا حکم کیا ہو گا؟
اور اگر میں اپنی نذر پوری نہ کروں تو اس کی سزا کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی چیز کے حصول پر معلق نذر اس وقت تك واجب نہیں ہوتی جب تك وہ چیز حاصل نہ ہو جائے، مثلا کسی شخص نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالی اس کے مریض کو شفایابی سے نوازے گا تو وہ صدقہ کرے گا، یا روزہ رکھے گا، تو جب اس کے مریض کو شفایابی نہیں ملتی اس وقت تك اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہو گا.

علماء کرام کے اجماع کے مطابق اس نذر کو پورا کرنا واجب ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے نذر مانی کہ وہ اللہ تعالی کی اطاعت کرے گا، تو وہ اس کی اطاعت کرے، اور جس نے نذر مانی کہ اللہ تعالی کی نافرمان کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6318).

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اطاعت کی نذر کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

(یہ تین قسم کی ہے:

پہلی قسم: کسی نعمت کے حصول یا پھر کسی مشکل اور تکلیف کے دور ہونے کے بدلے میں اطاعت و فرمانبرداری کی نذر ماننا: مثلا کوئی یہ کہے: اگر اللہ تعالی نے مجھے شفا دی تو میرے ذمہ ایك ماہ کے روزے، تو جس چیز کی شرع میں اصلا وجوب کی دلیل ملتی ہو اس میں اطاعت کرنا لازم ہو گی مثلا روزے، نماز، صدقہ، اور حج، اہل علم کا اجماع ہے کہ اس نذر کو پورا کرنا لازمی ہے)

ديكھيں: المغنى لابن قدامہ المقدسى (13 / 622).

اور جب نذر پورى كرنى واجب ہو جائے تو انسان كے ذمہ يہ قرض ہوتا ہے حتى كہ اسے پورا كردے، اور اگر وہ اسے ترك كرنے كا عزم كرتا ہے تو وہ گنہگار ہو گا.

اور خدشہ ہے كہ اگر وہ نذر پورى نہ كرے تو اللہ تعالى بطور سزا اس كے دل ميں نفاق ڈال دے گا.

فرمان بارى تعالى ہے:

اور ان ميں كچھ ايسے بھى ہيں جو اللہ تعالى سے عہد كرتے ہيں كہ اگر تو نے ہميں اپنے فضل سے نوازا تو ہم تيرى راہ ميں صدقہ و خيرات كرينگے اور نيك و صالح لوگوں ميں ہونگے، اور جب اللہ تعالى انہيں اپنے فضل سے نوازتا ہے تو وہ بخل كرنے لگتے ہيں، اور وہ اعراض كرتے ہوئے پھر جاتے ہيں، تو اللہ تعالى اس كى سزا ميں ان كے دلوں ميں نفاق ڈال دے گا اس دن تك جب وہ اس سے مليں گے، اس كے سبب كہ انہوں نے وعدہ كرنے كے بعد اللہ تعالى سے وعدہ خلافى كى، اور جو وہ كذب بيانى كرتے تھے، كيا وہ يہ نہيں جانتے كہ اللہ تعالى كو ان كے دل كا بھيد اور ان كى سرگوشى سب معلوم ہے، اور اللہ تعالى غيب كى تمام باتوں سے خبردار ہے التوبۃ (75 - 77).

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (42178) كا جواب ضرور ديكھيں.

اور يہ جاننا ضرورى ہے كہ نذر مكروہ ہے كيونكہ بخارى اور مسلم نے ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما سے بيان كيا ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے نذر ماننے سے منع كيا اور فرمايا:

" يہ كسى چيز كو دور نہيں كرتى بلكہ يہ تو بخيل سے نكالنے كا ايك بہانہ ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (6608) صحيح مسلم حديث نمبر (1639)

اس كى مزيد تفصيل معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر (36800) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

واللہ اعلم .